

## 2122 - ایام بیض کے روزے تقویم قمری کے مطابق ہیں نہ کہ شمسی کے

### سوال

میں نیا نیا مسلمان ہوں اور اسلامی شعائر پر عمل شروع کیا ہے ان ہی میں سے رمضان کے روزے بھی ہیں جس کے روزہ رکھنا میں بہت سعادت مندی سمجھتا ہوں اور میں یہ چاہتا ہوں کہ نفلی روزے بھی رکھوں مجھے پتہ چلا ہے کہ ہرمہینہ میں ( 13 - 14 - 15 ) کے روزے رکھنا سنت ہے اور یہ وہی دن ہیں جنہیں ایام بیض کہا جاتا ہے لہذا میں نے شمسی اعتبار سے روزے رکھے ہیں تو کیا میرا یہ عمل صحیح ہے ؟

### پسندیدہ جواب

الحمد لله.

آپ مبارکباد کے مستحق ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو اس دین کی ہدایت دے کر آپ پر یہ احسان عظیم اور آپ کو اپنی اطاعت اور روزے رکھ کر عبادت سے لطف اندوز ہونے کا موقع فراہم کیا ہے یہ روزے بہت عظیم اور افضل عبادت ہے ۔

آپ کے سامنے ذیل میں روزوں کے فضیلت کے متعلق مختصر سا نوٹ ذکر کیا جاتا ہے :

روزوں کی بہت ہی عظیم فضیلت ہے اس کے متعلق صحیح احادیث میں جو کچھ وارد ہے اس میں یہ ہے کہ : اللہ تعالیٰ نے روزہ اپنے لئے خاص رکھا ہے اور اس کا اجر و ثواب بھی وہی عنایت کرے گا جو کہ بغیر حساب کے دو گناہ کیا جائے گا جیسا کہ حدیث میں آیا ہے کہ :

( ہر عمل کی جزا ہے ) سوائے روزے کے کیونکہ روزے میرے لئے ہے اور میں ہی اس کا اجر و ثواب دوں گا ( صحیح بخاری حدیث نمبر - ( 1904 ) )

( اور بیشک روزے کو برابر کوئی چیز نہیں ) سنن النسائی ( 4 / 165 ) اور صحیح ترغیب ( 1 / 413 )

اور فرمان نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے ( روزے دار کی دعا رد نہیں ہوتی )

سنن بیہقی ( 3 / 345 ) سلسلہ احادیث صحیحہ حدیث نمبر - ( 1797 )

اور فرمان رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہے :

( روزے دار کیلئے دو خوشیاں ہیں ایک توافطاری کے وقت اور دوسری جب وہ اپنے رب سے ملے گا روزے کے ساتھ خوش ہوگا )۔

صحیح مسلم ( 2 / 807 )۔

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے :

( بیشک قیامت کے دن روزہ بندے کی سفارش کرے گا اور کہے گا اس رب میں نے اسے کھانے اور شہوات سے روک دیا تھا تو اس کے متعلق میری سفارش قبول فرما ) مسند احمد۔ ( 2 / 174 ) اور پیشمی نے امجمع۔ ( 3 / 181 ) میں اس کی سند کو حسن کہا ہے اور یہ صحیح ترغیب میں بھی موجود ہے۔ ( 1 / 114 )۔

اور فرمان نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے :

( اللہ تعالیٰ کے نزدیک روزے دار کے منہ کی بو، کستوری سے بھی اچھی ہے )

صحیح مسلم۔ ( 2 / 807 )

اور رسول مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے :

( روزہ ڈھال ہے اور ایسا پختہ قلعہ ہے جو کہ آگ سے محفوظ رکھنے والا ہے ) مسند احمد ( 2 / 402 )۔ اور صحیح ترغیب میں۔ ( 1 / 411 ) اور صحیح الجامع حدیث نمبر۔ ( 3880 )

فرمان نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے :

( جو اللہ تعالیٰ کے راستہ میں روزہ رکھتا ہے اللہ تعالیٰ اسے اس دن کے بدلے میں اس کے چہرے کو ستر سال چہنم سے دور فرمادیتے ہیں )۔ صحیح مسلم۔ ( 2 / 808 )

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا :

( جو ایک دن اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے روزہ رکھتا ہے اس کا اختتام بھی اس پر ہو وہ جنت میں داخل ہوگا ) صحیح ترغیب۔ ( 1 / 412 )

اور فرمان نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے :

( جنت میں ایک دروازہ ہے جسے ریان کہا جاتا ہے اس میں سے روزہ دار داخل ہوں گے ان کے علاوہ کوئی اور نہیں )

داخل ہوگا تو جب روزہ دار داخل ہو جائیں گے اسے بند کر دیا جائے گا تو اس میں کوئی بھی داخل نہیں ہوگا ( صحیح بخاری حدیث نمبر - (1797)

اور نفلی روزے فرضی روزوں کے نقص کو مکمل کر دیتے ہیں اس کی مثال یوم عاشوراء اور یوم عرفہ اور ایام بیض اور سوموار اور جمعرات اور شوال کے چھ اور محرم اور شعبان میں کثرت سے روزے رکھنا ہیں -

اور ایام بیض سے مراد و مقصود ہر قمری مہینے کی - (13- 14- 15) تاریخ ہے اس لئے کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

آپ سے چاند کے متعلق سوال کرتے ہیں کہہ دیجئے یہ لوگوں ( عبادت ) کے اوقات جاننے اور حج کے موسم کے لئے ہے

تو سب کی سب عبادات اور عدتیں ( مطلقہ اور جس کا خاوند فوت ہو جائے ) یہ سب کچھ قمری مہینوں پر مبنی ہیں نہ کہ شمسی مہینوں پر تو آپ نے جو روزے شمسی اور میلادی تقویم کے مطابق رکھے ہیں وہ قمری مہینے کے مطابق نہیں - غالب طور پر مطابقت نہیں ہوتی - بہر حال آپ ان روزوں پر عند اللہ ماجود ہیں ان شاء اللہ تعالیٰ اس لئے کہ آپ نے یہ روزے نفلی اعتبار سے اللہ تعالیٰ کے لئے رکھے ہیں -

لیکن اگر آپ وہ اجر حاصل کرنا چاہتے ہیں جو کہ ایام بیض کے متعلق خاص ہے اور جس کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وصیت فرمائی ہے تو آپ کے لئے یہ ضروری ہے کہ آپ قمری اور چاند کے مہینوں کی تقویم معلوم کریں اور اس کے مطابق روزے رکھیں ہم اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہیں کہ وہ آپ کو زیادہ سے زیادہ اپنے فضل و کرم سے نوازے اور دین اسلام پر ثابت قدم رکھے اور وہ عمل کرنے کی توفیق بخشے جس سے وہ راضی ہوتا ہے اور آپ کو اجر و ثواب سے نوازے بیشک وہ سننے والا اور قبول کرنے والا ہے اے ہمارے بھائی آپ روزے کی حالت میں اپنی دعاؤں میں ہمیں نہ بھولیں -

اور اللہ تعالیٰ ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمتیں نازل فرمائے - آمین -

واللہ اعلم .